بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب مستطاب

مجمع الفضائل

جلد اوّل

ترجمہ

مناقب علامہ ابن شہر آشوبؒ

مترجم

سید المفسرین ادیبِ اعظم

مولانا سید ظفر حسن صاحب قبلہؒ امروہوی

(مصنف دوسو سترہ (۲۱۷) کتب)

ناشر

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد ۲ کراچی

سے سرفراز فرماتے رہیں گے تو ہم جلد اپنی منزل مقصود پر پہنچ جائیں گے۔ وما توفیق الاباللہ

دعاگو

احقرالزمن سیّد ظفر حسن نقوی

مترجم کتاب ہذا

جملہ حقوق محفوظ ہیں

ناشر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ ناظم آباد ۵ کراچی

مطبع ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ قریشی آرٹ پریس ناظم آباد ۵ کراچی

کتابت ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ سیّد شبیہ الحسن نقوی امروہوی

سال اشاعت ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ دسمبر ۲۰۰۲ء بار سوم

ہدیہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ (۲۱۰) دو سو دس روپے

کی طرف سے بغرض تجارت شام کی طرف گئے اور چند ماہ بعد ان سے شادی کی یعقوب کلینی نے لکھا ہے کہ خدیجہ سے آپ نے شادی کی جبکہ آپ بیس سال چند ماہ کے تھے اور ۲۴ سال اور چند ماہ بعد آپ کے ساتھ زندگی بسر کی کعبہ کو بنایا اور قریش کے فیصلے پر راضی ہوئے جبکہ آپ کی عمر ۳۵ سال تھی۔

ابن عباس اور انس سے مروی ہے کہ سب سے پہلے وحی آپ پر روز دوشنبہ ۲۷ رجب کو ہوئی جبکہ آپ چالیس سال کے تھے اور ابن مسعود نے ۴۱ سال لکھے ہیں۔ ابن مسیب اور ابن عباس نے ۴۳ سال ۱۱ ماہ ربیع الاوّل کو اور بعض نے ۸ ربیع الاوّل لکھا ہے۔ بعض نے کہا ہے ماہ رمضان میں مبعوث ہوئے جیسا کہ خدا فرماتا ہے شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ (سورہ البقرہ ۲/۱۸۵) یعنی ابتدا نزول قرآن کی ۱۷ یا ۱۸ رمضان کو ہوئی ابن عباس نے ۲۴ لکھی ہے۔

ابی الحلہ سے مروی ہے کہ جب حضرت دعوۃ اسلام کے لیے کھڑے ہوئے تو ابو طالب نے ان کی مدد کی پس خدیجہ اور علی اور زید سب سے پہلے اسلام لائے بعثت کے دو سال بعد اور بعض کے نزدیک ایک سال بعد طائف سے لوٹنے پر معراج ہوئی جلبی نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ پانچ سال تک حضرت نے بحالت خوف خفیہ دعوت دی علیؑ اور خدیجہ آپ کے شریک حال تھیں پھر خدا نے حکم دیا فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ (سورہ الحجر ۹۴/۱۵) یعنی علی الاعلان دعوت دو اس کے بعد حضرت نے ظاہر بظاہر دعوت دی اعلان نبوت کے ۹ سال ۸ ماہ بعد ابو طالب کا انتقال ہوگیا اور یہ شعب سے نکلنے کے دو ماہ بعد کا واقعہ ہے اور واقدی کا بیان ہے کہ تین سال قبل ہجرت شعب سے باہر نکلے اور اسی سال ابو طالب نے وفات پائی اور پھر چھ ماہ بعد جناب خدیجہ کا انتقال ہوگیا۔ حضرت کی عمر ۴۹ سال ۸ ماہ اور ۲۴ دن کی تھی اور بعض کے نزدیک ۴۷ سال چھ ماہ اور چند دن۔

بہ سند عبداللہ کتاب المعروف میں ہے کہ ابو طالب کی وفات سے تین دن بعد خدیجہ نے انتقال کیا۔ المعرفت میں نوی سے مروی ہے کہ خدیجہ نے مکہ میں قبل ہجرت وفات پائی نماز میت فرض ہونے سے پہلے حضرت نے اس سال کا نام عام الحزن رکھا اس کے بعد صرف تین ماہ حضرت مکہ میں رہے پہلے صحابہ کو ہجرت حبشہ کا حکم دیا پس اصحاب کی ایک جماعت مع اپنے اہل و عیال کے نکلی یہ واقعہ اعلان نبوت کے پانچ سال بعد کا ہے شعب میں محصوری کی مدت بعض نے چار بعض نے تین اور بعض نے ۲ سال لکھی ہے۔ وفات ابو طالب کے بعد آپ طائف تشریف لے گئے اور ایک ماہ وہاں قیام کیا۔ آپ کے ساتھ زید بن حارثہ تھے پھر مکہ واپس آگئے اور ایک سال چھ ماہ جوار مطعم بن عدی میں رہے۔ آپ موسم حج میں قبائل کو دعوت اسلام دیتے تھے بیعت عقبہ اولیٰ منیٰ میں تھی یہاں خفیہ طور پر بنی خزرج میں سے پانچ نے اور بنی اوس میں سے ایک نے بیعت کی۔ دوسری بیعت السابقی یہاں جابر بن عبداللہ قطبہ ابن عامر ابن حرام عوف بن الحرث حارثہ بن ثعلب۔ مرثد بن الاسد، ابو امامہ ثعلبہ بن عمرو اسود بن زرارہ۔ جب یہ لوگ مدینہ میں آئے اور لوگوں سے آنحضرتؐ کا حال بیان کیا اور قرآن پڑھا تو تصدیق کی اور اگلے سال یہ لوگ بھی مکہ آئے اور حضرت سے بیعت کی یہ بیعت عقبہ ثانیہ کہلاتی ہے

پھر بیعت کی ابو الہیثم بن تیہان نے عبادہ بن صامت نے ذکوان بن عبداللہ نافع ابن مالک۔ عباس بن عبادہ نفل یزید بن